بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
خطبہ نمبر ۵۵
ربوہ
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ | بدھ ۲۴ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ہجری ۳۰ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۳۰ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۷۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۸۳ء

طبیعت بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

جمعہ خطبہ

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت غرباء کیلئے ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکانات بنانے کی مبارک تحریک

ایک ایک لاکھ کے چار پانچ وعدے ہو چکے ہیں اگر ایسے ۵۰ دوست اور مل جائیں تو رقم بآسانی مہیا ہو جائیگی

ایک کروڑ روپے کم از کم حد ہے اگر حسب استطاعت زیادہ کثرت کیساتھ دوست شامل ہونا چاہتے ہوں تو ضرور شامل ہوں

میں چاہتا ہوں کہ ہم جلسہ جوبلی تک کم از کم ایک کروڑ کی لاگت سے مکان بنا کر غرباء کو مہیا کر دیں

کوشش یہ کرنی چاہیئے کہ ادائیگی میں جلدی کی جائے کیونکہ میں اس منصوبہ کو صد سالہ سکیم کا **حصہ** بنانا چاہتا ہوں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ◉ بتاریخ ۱۱ نبوت ۱۳۶۲ ہش مطابق ۱۱ نومبر ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی

نوٹ:- یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیہ کریمہ کی تلاوت فرمائی:-

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ ○ (البینۃ ۹۶: آیت ۶)

قرآن کریم نے مذاہب کا جو خلاصہ بیان فرمایا ہے وہ خدا تعالیٰ کی عبادت اور بنی نوع انسان کی ہمدردی میں اپنی طاقتوں کو خرچ کرنا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے کہ

یہی وہ دین قیمہ ہے

جو قرآن کریم میں خلاصتہً محفوظ کر دیا گیا ہے۔ گویا دنیا کے تمام مذاہب انہی دو باتوں کی تعلیم دیتے رہے ہیں اور کسی مذہب کی سچائی کی پہچان اس سے بہتر نہیں ہو سکتی کہ اس میں یہ دونوں اجزاء شامل ہوں۔ وہ مذہب جو خدائے واحد کی عبادت کی تعلیم نہیں دیتا اور بنی نوع انسان سے بلا امتیاز مذہب و ملت ہمدردی اور پیار اور شفقت کی تعلیم نہیں دیتا وہ اس کسوٹی پر پورا نہیں اترتا۔ اس کے متعلق ہم کہہ سکتے ہیں کہ یا تو وہ شروع سے ہی جھوٹا تھا یا بعد میں اس میں جھوٹ شامل کر دیا گیا۔

پس تمام انبیاء علیہم السلام جب بھی دنیا میں آئے انہوں نے اپنے ماننے والوں کو یہی تعلیم دی کہ وہ خدائے واحد کی عبادت کریں اور بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی کریں۔ چنانچہ قرآن کریم ایک اور جگہ انبیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

"وَجَعَلْنٰھُمْ اَئِمَّۃً یَّھْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْھِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءَ الزَّکٰوۃِ ج وَکَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ○" (الانبیاء آیت: ۷۴)

کہ ہم نے ان سارے انبیاء کو امام بنایا تھا ایسے امام جو مہدی بھی تھے یعنی ہم سے ہدایت پا کر پھر آگے حکم جاری کرتے تھے۔ وہ اپنی طرف سے ہدایتیں نہیں دیتے تھے بلکہ ہماری ہدایت کے تابع مہدی ہوتے ہوئے آگے حکم جاری فرمایا کرتے تھے اور ان سب انبیاء پر ہم نے جو وحی کی اس کا خلاصہ یہ ہے کہ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ اچھے کام کرو وَاِقَامَ الصَّلٰوۃِ اور نماز کو قائم کرو وَاِیْتَآءَ الزَّکٰوۃِ اور بنی نوع انسان کی ہمدردی میں اللہ کی خاطر خرچ کرو وَکَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ اور یہ سارے کے سارے ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔

گزشتہ سال جب اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ پانچ سو سال کے بہت ہی دردناک تعطل کے بعد سپین میں پہلی مسجد کا افتتاح کرے تو اس کے بعد حمد اور شکر کے طور پر میں نے

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"بیوت الحمد" کی تحریک

کی کیونکہ عبادت کا بنی نوع انسان کی ہمدردی سے گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ میرے ذہن میں یہی تاثر تھا جس کی بناء پر میں نے مسجد کا شکرانہ ادا کرنے کے لئے ایک اور نیکی کی تعلیم دی تاکہ عبادت کا دوسرا پہلو یعنی خدا کی خاطر بنی نوع انسان کے ساتھ تعلق پیدا کرنا اور ان کی ہمدردی کرنا یہ بھی پورا ہو جائے اور اپنے رب کے حضور شکرانے کا ایک اظہار بھی ہو جائے۔

چنانچہ اب مسجد آسٹریلیا کی بنیاد ڈالنے کی توفیق ملی ہے تو میں اسی تحریک کو دہرانا چاہتا ہوں۔ اب یہ تحریک میرے ذہن میں نسبتاً زیادہ وسعت اختیار کر چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر سال مساجد کی تعمیر کی توفیق دیتا ہی چلا جا رہا ہے اور عبادت کرنے والے بھی دن بدن جماعت احمدیہ میں بڑھ رہے ہیں اس لئے عبادت کے دوسرے پہلو کا حق بھی ساتھ ساتھ اسی طرح ادا ہوتے رہنا چاہیئے۔ چنانچہ غرباء کی ہمدردی میں جو مختلف تحریکات جماعت احمدیہ میں جاری ہیں اور ہمیشہ سے جاری ہیں۔ ان میں ایک بیوت الحمد کا اضافہ ہو چکا ہے جس کے نتیجہ میں بنی نوع انسان کی ہمدردی کی یہ تعلیم مکمل ہو جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو جنت کا جو تصور عطا فرمایا تھا اس کا خلاصہ یہی تھا جسے آج کل کی زبان میں روٹی۔ کپڑا اور مکان کہتے ہیں۔ اور یہ وہ تعلیم ہے جسے انسان نے اپنی ترقی کی انتہاء پر جا کر سیکھا ہے لیکن قرآن کریم ہمیں یہ بتاتا ہے کہ خدا نے آدمؑ کو جب تہذیب سکھانی شروع کی تو اس کے آغاز میں پہلی تعلیم یہ تھی کہ جنت کا تصور یہ ہے کہ اس میں روٹی۔ کپڑا اور مکان مہیا ہونے چاہئیں۔ چنانچہ جب مکانوں کی طرف بھی جماعت احمدیہ پوری طرح توجہ کرے گی تو جنت کا وہ کم از کم تصور جو بنی نوع انسان کے حقوق سے تعلق رکھتا ہے اسے مکمل کر لے گی۔ اس میں اضافے ہوں گے اور ہوتے چلے جائیں گے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو تعلیم دی ہے اس نے اس میں بہت ہی زیادہ حسن پیدا کر دیا ہے اور بہت ہی وسعت پیدا کر دی ہے لیکن جیسا کہ تمام احباب جماعت کو علم ہے کہ ہم پر دوسری ذمہ داریاں بھی کچھ کم نہیں ان میں عبادت سے تعلق رکھنے والی بھی ہیں اور خدمت خلق کے دوسرے تقاضوں کو پورے کرنے والی بھی اتنی زیادہ ہیں کہ ہم اپنی خواہش کے مطابق فی الحال غرباء کی ہمدردی میں اتنا خرچ نہیں کر سکتے جتنا کہ ہماری تمنا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری توفیق کو انشاء اللہ بڑھاتا چلا جائے گا اور جوں جوں توفیق بڑھے گی ہم اس میدان میں بھی آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

میرے دل کی یہ خواہش ہے

کہ ساری دنیا میں ہمدردی کرنے والوں میں سب سے زیادہ ہمدردی کا عملی اظہار جماعت احمدیہ کی طرف سے ہو اور دنیا میں کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ موسیٰؑ کی جماعت نے بنی نوع انسان کی یہ خدمت کی اور عیسیٰؑ کی جماعت نے یہ خدمت کی اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جماعت نعوذ باللہ پیچھے رہ گئی اس لئے جہاں تک مذاہب کے مقابلہ کا تعلق ہے فاستبقوا الخیرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے میرے دل میں خدا تعالیٰ نے اس معاملہ میں بے انتہاء جوش پیدا کیا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ بنی نوع انسان کی ہمدردی میں ایسے عظیم الشان کام سرانجام دے جو اپنی وسعت کے ساتھ اپنی شدت میں بھی بڑھتے رہیں یہاں تک کہ جماعت احمدیہ ساری دنیا میں بنی نوع انسان کی سب سے زیادہ ہمدردی رکھنے والی اور ہمدردی میں عملی قدم اٹھانے والی جماعت بن جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو اس پہلو سے بھی ساری دنیا کے ادیان پر غلبہ نصیب ہو جائے۔

چنانچہ خدمت خلق کی مختلف تحریکات جو جماعت میں جاری ہیں ان میں سے جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا 'بیوت الحمد' کی تحریک ایک ایسی تحریک ہے جو گزشتہ سال جاری کی گئی۔ اس کی رپورٹ کا خلاصہ یہ ہے کہ اگرچہ اس تحریک پر کوئی غیر معمولی زور نہیں دیا گیا تھا کیونکہ گزشتہ مالی سال کے دوران ہم زیادہ تر لازمی چندہ جات اور وصیت کے چندوں پر زور دیتے رہے اس لئے میں نے یہ کہا تھا کہ وہی لوگ اس تحریک میں شامل ہوں جو اپنے چندے شرح کے مطابق ادا کرتے ہیں اور حسب توفیق جتنا وہ دے سکتے ہیں اس تحریک میں بھی دیں لیکن بہت زیادہ بوجھ نہ اٹھائیں۔ چنانچہ اس عام تحریک کے نتیجہ میں جس کی یاددہانیاں نہیں کرائی گئیں، کوئی خطوط نہیں لکھے گئے، الفضل میں بار بار اس کی تحریکات نہیں کی گئیں، خدا تعالیٰ کے فضل سے 14,83,833 روپے وصول ہو چکے ہیں اور اس میں سے اب تک جو خرچ ہوا ہے وہ 2,56,800 روپے ہے جس سے ایسے 42 افراد کو مدد دی گئی ہے جن کے مکانات مثلاً مرمت کے محتاج تھے اور خطرہ تھا کہ اگر مرمت نہ کی گئی تو منہدم ہو جائیں گے یا بے پردگی ہوتی تھی مثلاً چار دیواری نہیں تھی کسی غریب نے دو کمرے ڈال لئے لیکن چار دیواری نہیں تھی یا بعض کے گھروں میں غسل خانے نہیں تھے۔ کسی کے پاس باورچی خانہ نہیں تھا۔ کسی کے اہل خانہ زیادہ تھے اور اس کے مقابل پر جگہ کی بہت دقت تھی۔ ایک ایک کمرے میں گھر کی بیٹیاں بھی اور نوبیاہتا جوڑا بھی ہے۔ غرض جو لوگ فوری مدد کے محتاج تھے ان کی مدد کی گئی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے 42 خاندانوں نے اس سے استفادہ کیا ہے۔

لیکن جو اصل کام پیش نظر ہے وہ یہ ہے کہ وسیع پیمانے پر گھروں کی تعمیر کا سلسلہ شروع کیا جائے تاکہ بعض غرباء کو

بنا بنایا پورا گھر مہیا کر دیا جائے

اس سلسلہ میں میں نے ساتھ ہی یہ تحریک کی تھی کہ ہماری جماعت کے آرکیٹیکٹس اور انجینئرز ایسی سکیمیں بنا کر بھیجیں کہ ہمارے عام ملکی حالات کے لحاظ سے اور دونوں موسموں کے اعتبار سے موزوں مکان کیسے بنائے جا سکتے ہیں جو سستے بھی ہوں اور اچھے بھی ہوں۔ چنانچہ کئی انجینئرز نے خدا کے فضل سے بڑی محنت سے بعض منصوبے بنا کر بھیجے ہیں جو اس وقت زیر غور ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی اچھا نقشہ مل گیا تو اس کے مطابق ہم انشاء اللہ تعمیرات کا کام بھی شروع کر دیں گے۔ ادھر زمین بھی زیر نظر ہے وہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ حاصل کر لی جائے گی۔ ایسی (COLONIES) نئی آبادیاں تعمیر کرنے کا خیال ہے جن میں گھر مکمل کرنے کے بعد بعض ایسے خاندانوں کے سپرد کر دیئے جائیں گے جو غربت کے باوجود جماعتی اخلاص اور خدمتوں میں بھی نمایاں ہوں کیونکہ جہاں تک ضرورت کا تعلق ہے وہ تو غیر محدود ہے اس لئے لازماً پہلے ہمیں کوئی طریق کار اختیار کرنا پڑے گا، بعض لوگوں کو ترجیح دینی پڑے گی، کوئی ایسا رستہ ڈھونڈنا پڑے گا جس سے زیادہ مستحق لوگ سامنے آئیں۔ چونکہ ربوہ میں رہنے والوں کو ہم باقی شہروں کی نسبت زیادہ نیک اور زیادہ خدا ترس دیکھنا چاہتے ہیں اس لئے تقویٰ کو بھی اس معیار میں داخل کیا گیا ہے۔ ویسے یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ خدمت خلق میں تقویٰ کے معیار کو پیش نظر رکھنا شرط نہیں ہے بلکہ قرآنی تعلیم تو بعض منافقین اور ظالموں پر بھی خرچ کرنے سے نہیں روکتی بلکہ بعض صحابہؓ نے جب قسمیں کھائیں کہ ہم فلاں گندے لوگوں پر خرچ نہیں کریں گے تو قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ (النور آیت ۲۳)

کہ تم میں سے جو صاحب فضیلت لوگ ہیں وہ ایسی قسمیں نہ کھائیں کہ فلاں پر ہم خرچ نہیں کریں گے اور فلاں پر خرچ نہیں کریں گے۔ اس لئے یہ مراد ہرگز نہیں ہے کہ غریب کی ہمدردی کے وقت لازماً نیکی کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ لیکن مرکز کے تقاضوں کے پیش نظر ایک زائد شرط ہمیں عائد کرنی پڑے گی کیونکہ یہ تو مجبوری ہے ہم ہر ایک کو تو فی الحال بنا کر دے بھی نہیں سکتے یعنی جب خدا توفیق بڑھائے گا تو پھر جماعت جتنے زیادہ مکان دے سکے گی دے گی لیکن فی الحال ہمیں مجبوراً کچھ ایسی شرطیں رکھنی پڑیں گی کہ دائرہ محدود ہو جائے

اس سکیم کو میں وسعت دینا چاہتا ہوں

اور اسکی وجہ یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ جلسہ جوبلی تک ہم کم از کم ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکان بنا کر غرباء کو مہیا کر دیں یعنی جماعت کے جو سو سال گزر رہے ہیں ان کے ہر سال پر صرف ایک لاکھ روپیہ اگر ہم ڈالیں تو ایک کروڑ بن جاتا ہے اور پھر بعد میں انشاء اللہ ایک کروڑ مکانات بھی ہوں گے لیکن فی الحال ایک کروڑ روپے کی تحریک کی جاتی ہے۔

میرا گزشتہ سال کا وعدہ دس ہزار روپے کا تھا جو میں نے ادا کر دیا تھا بہت ہی معمولی رقم تھی۔ اب میں اپنے اس وعدہ کو بڑھا کر ایک لاکھ کر رہا ہوں اور آئندہ چار سال میں انشاء اللہ تعالیٰ یہ وعدہ پورا کر دوں گا۔ باقی دوست جو ایک ایک لاکھ کے وعدے کر چکے ہیں۔ وہ غالباً تین یا چار اور ہیں تو پانچ لاکھ کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو اس طرح اکٹھا انتظام ہو گیا جو اس سے پہلے وعدے آ چکے ہیں ان کو شامل کر لیا جائے۔ یعنی ان پانچ لاکھ کے علاوہ اگر ہمیں اسی دوست ایک ایک لاکھ کا وعدہ کرنے والے مل جائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ بڑی آسانی کے ساتھ یہ معاملہ طے ہو جائے گا لیکن کوشش یہ کرنی چاہیئے کہ ادائیگی میں جلدی کی جائے کیونکہ میں اس کو

صد سالہ سکیم کا حصہ

بنانا چاہتا ہوں یعنی جس سال ہم صد سالہ جشن منا رہے ہوں۔ اس سال ہماری خوشیوں میں بعض ایسے غریب بھی شامل ہوں جن کے پاس پہلے کوئی مکان نہیں تھا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور احمدیت کی برکت سے اس سال ہم اُن کو نئے مکانوں کی چابیاں سپرد کریں۔ اس لئے اس نئے ایک کروڑ کی ادائیگی میں ہمیں جلدی کرنی چاہیئے اور اگر اس مد میں زیادہ رقم بھی جمع ہو جائے گی تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ یعنی یہ شرط نہیں ہے کہ صرف ایک کروڑ ہی ہو۔ دو کروڑ تین کروڑ یا جماعت کو جتنے کی توفیق مل سکتی ہے دے دے لیکن

ایک کروڑ کم از کم حد ہے

جہاں تک اس ایک کروڑ کا تعلق ہے۔ اگرچہ اس کی حیثیت ویسے آجکل کے لحاظ سے تو کچھ نہیں ہے لیکن ایک کروڑ مقرر کرنے میں میرے پیش نظر ایک رؤیا ہے جو صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے گزشتہ سال اس کی تحریک کرنے کے کچھ عرصہ بعد دیکھی تھی۔ آپ نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک غریبانہ مکان میں، ایک چارپائی پر تشریف فرما ہیں اور لگتا ہے کہ وہ مکان ہے تو غریبانہ لیکن صاف صاف ستھرا اور نیا بنا ہوا مکان ہے اور فرماتے ہیں ایک کروڑ! اور اس کے بعد وہ رؤیا ختم ہو گئی۔ چونکہ اس سے پہلے بیوت الحمد کی تحریک ہو چکی تھی اس لئے جب انہوں نے مجھے یہ خواب لکھ کر بھجوائی تو میں نے یہی تعبیر کی کہ اس کا پہلا حصہ یہ بنے گا کہ ہم ایک کروڑ روپیہ کم از کم اس تحریک پر خرچ کریں اور دوسرا یہ ہوگا کہ جماعت احمدیہ ایک کروڑ مکانات بنائے۔ یہ جو دوسرا حصہ ہے اس کے متعلق میں یہ امید رکھتا ہوں کہ اگلے سو سال کے جشن کے وقت انشاء اللہ پورا ہو جائے گا۔ پس اس خواب کی تعبیر کے ایک حصہ کا آغاز ہم کر دیتے ہیں اور اپنے رب سے توقع رکھتے ہیں کہ اس کی دوسری تعبیر بھی بعینہٖ پوری کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے گا۔

باقی جو دوست اس تحریک میں حصہ نہیں لے سکتے ان سے میں یہ کہتا ہوں کہ وہ دعائیں کریں۔ اور ضروری نہیں ہے کہ ایک لاکھ کی توفیق ہو تبھی اس میں حصہ لیا جائے۔ اگر زیادہ کثرت کے ساتھ دوست شامل ہونا چاہتے ہیں تو ضرور شامل ہوں کیونکہ

یہ بہت ہی مبارک تحریک ہے

جو لوگ بھی ان مکانوں میں رہیں گے۔ خدمت کرنے والوں کو ہمیشہ ان کی دعائیں پہنچتی رہیں گی۔ اس لئے اس تحریک میں کم سے کم روپیہ کے لئے میں کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔ اگر کوئی دوست چار آنے دے کر بھی اس میں شامل ہونا چاہے تو سیکرٹریان مال اس کے چار آنے بھی قبول کر لیں۔ اس لئے بے شک وسعت پیدا ہو جائے۔ اگرچہ اس سے حساب میں تھوڑی سی مشکل تو پیدا ہوتی ہے لیکن کوئی حرج نہیں جو بھی کوئی دے سکتا ہے وہ قبول کر لیا جائے تاکہ لوگ کثرت سے اس ثواب میں شامل ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم عبادت کے تقاضے بھی پورے کر سکیں اور خدمت خلق کے تقاضے بھی پورے کر سکیں کیونکہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے امر واقعہ یہ ہے کہ ساری دنیا میں بنی نوع انسان کی خدمت کا فرض سب سے زیادہ مسلمانوں پر عائد ہوتا ہے۔ دنیا کی اور کوئی تعلیم ایسی نہیں ہے جس نے بنی نوع انسان کی خدمت پر اتنا زور دیا ہو۔ لیکن بدقسمتی سے اس وقت عالم اسلام بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کی دنیا کی قوموں میں سب سے کم توفیق مل رہی ہے۔ عیسائیت کے نام پر جتنے شفاخانے جاری ہیں، جتنے سکول کھولے گئے ہیں، جتنے دیگر ہمدردی کے کام کئے گئے ہیں، سیلابوں میں اور مصائب میں چرچ کی طرف سے جو خرچ ہوتا ہے جب اس پر نظر پڑتی ہے تو دل کٹ جاتا ہے کہ جن کے سپرد اللہ تعالیٰ نے یہ کام کیا تھا ان سے وہ لوگ بازی لے گئے ہیں۔ جن کے سپرد کسی زمانہ میں چھوٹا سا کام ہوا تھا اور اب ان کو اس سے فارغ کیا جا چکا ہے۔ ان سے یہ خدمتیں لی جا چکی ہیں لیکن وہ اپنے طور پر یہ خدمتیں کرتے چلے جا رہے ہیں اور جن خدام کو اللہ تعالیٰ نے اس خدمت کے لئے چنا تھا وہ ملازمت میں ہوتے ہوئے بھی خدا کی نوکری میں شامل رہتے ہوئے بھی اس خدمت سے بے نیاز ہو چکے ہیں۔ یہ ہے وہ

خطرناک صورت حال

جس کے لئے ہر احمدی کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہونی چاہیئے اور اسے یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم جلد از جلد خدمت کے ہر میدان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا دنیا کی ہر قوم کے ہر فرد کے جھنڈے سے اونچا بلند کریں۔ یہی ہماری دعا ہے اور یہی ہماری تمنا ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں یہ تمنا پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ضروری ہدایات بابت انتظامات جلسہ سالانہ

مکرم صدر صاحب لجنہ اماء اللہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

جلسہ سالانہ کے انتظامات میں جو نقائص سامنے آئے ہیں ان کی درستی میں مندرجہ ذیل ہدایات دی جا رہی ہیں۔ اپنے ہر اجلاس میں سنا دیا کریں تا آئندہ جلسہ سالانہ تک ذہن نشین ہو جائیں۔ اور ان پر عمل درآمد ہو سکے۔

۱۔ اپنے سامان کی خود حفاظت کریں۔ قیمتی چیزیں۔ زیور یا نقدی کمرہ میں چھوڑ کر نہ جائیں۔
۲۔ وضو کرتے وقت اپنی رسٹ واچ ٹنکی پر نہ اتار کر رکھیں۔
۳۔ اپنا ضروری سامان اپنے پاس رکھیں۔ سوائے ایمرجنسی کے کوئی ملاقات نہیں کروائی جائے گی۔
۴۔ اپنے کمرے کی نگران معاونات کے ساتھ تعاون کریں۔ وہ سب آپ کی خدمت کے لئے مامور کی جاتی ہیں۔
۵۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ روٹیوں کے ٹکڑے جگہ جگہ نہ پھینکیں بلکہ کارکنات کو واپس کریں۔
۶۔ چھلکے اور کاغذ وغیرہ اپنے کمرے اور ادھر اُدھر پھینکنے کی بجائے متعین جگہوں پر پھینکیں۔
۷۔ آپ کے لئے جو کمرہ یا خیمہ مقرر کیا گیا ہے۔ اسی میں قیام کریں۔ کیونکہ ملاقات کروانے میں بہت دقت ہوتی ہے۔
۸۔ غسلخانوں کو صرف نہانے یا وضو کرنے کے لئے استعمال کریں۔
۹۔ بیت الخلاء کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ یہ کام آپ کے تعاون کے بغیر ناممکن ہے۔ گٹرز میں کوئی چیز کپڑا یا پتھر وغیرہ نہ پھینکیں بلکہ اس کو پاس پڑے ہوئے ٹین میں ڈال دیں۔ کیونکہ گٹرز بند ہو جانے پر سب کو ہی سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
۱۰۔ جلسہ سالانہ کے لئے جو لجنات تحفتہً چیزیں لاتی ہیں وہ بالٹیوں کی بجائے۔ ٹوکریاں لالٹین۔ مگے۔ جگ اور گلاس لے کر آئیں۔ بالٹیاں اس وقت کافی تعداد میں موجود ہیں۔
۱۱۔ اپنے بچوں کا خاص خیال رکھیں۔ ان کی جیب میں چٹ لکھ کر ڈال دیں جس پر بچے کا نام۔ ولدیت اور جہاں وہ مقیم ہے اس جگہ کا پورا پتہ موجود ہو تاکہ اس کو اس کے والدین تک پہنچانے میں آسانی رہے۔
۱۲۔ پردے کا خاص خیال رکھیں۔
۱۳۔ پہاڑیوں پہاڑ درّے کی طرف بغیر ضرورت اور بغیر کسی مرد کے سیر کے لئے نہ جائیں۔
۱۴۔ اپنی ضرورت کے برتن یعنی پلیٹ۔ گلاس اور لوٹا وغیرہ اپنے ساتھ لائیں۔
۱۵۔ جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی کے لئے جو نام بھجوائے جاتے ہیں وہ اس وقت پہنچتے ہیں جب تقریباً چھپ چکے ہوتے ہیں۔ اس لئے جو لڑکیاں یا خواتین ڈیوٹی لگوانا چاہیں ان کے نام مع ولدیت یا زوجیت اور عمروں کے اکتوبر کے آخری ہفتے تک بھجوا دیا کریں۔ شکریہ۔

(ناظمہ قیام گاہ مستورات ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دارالافتاء ربوہ

انعام بصورت لاٹری

۱۔ دنیا میں مختلف تجارتی میلے منعقد کئے جاتے ہیں۔ ان میلوں کی انتظامیہ بعض اوقات لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کے لئے انعام مقرر کر دیتی ہے کہ اگر کوئی شخص یہاں سے کوئی چیز خریدے اور اس کے ٹکٹ نمبر پر اس کا نام نکل آئے تو اسے اتنا انعام دیا جائے گا۔ اگر کوئی شخص اس قسم کے میلوں میں جائے اور اپنی ضرورت کی کوئی چیز خریدے قطع نظر اس کے کہ اسے خیال ہو کہ شاید اسے انعام مل جائے گا اور پھر اس کا نمبر نکل آئے اور اسے انعام ملے تو اس انعام کا وصول کرنا شرعاً جائز ہے کیونکہ اس میں جوئے کا شائبہ نہیں اس نے تو اپنی ضرورت کی چیز خریدی ہے اور اُسے کسی قسم کے انعام کے نکلنے کا لالچ نہیں تھا نیز اسے جو انعام ملا ہے وہ کسی سودی آمد سے ادا نہیں ہوا بلکہ تجارتی میلے میں جو خرید و فروخت ہوئی ہے اور اس سے جو منافع ہوا ہے اس میں سے انعام دیا گیا ہے۔

اس قسم کی صورت کو اس واقع سے قوی مشابہت ہے جسے ایک حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص نے دوسرے آدمی سے کچھ جائیداد خریدی خریدار نے اس زمین سے بھرا ہوا ایک گھڑا ملا، اس خریدنے والے نے بیچنے والے کے پاس جا کر کہا کہ تم نے جو زمین میرے پاس بیچی ہے اس میں سے یہ سونا ملا ہے۔ اس سونے پر تمہارا حق ہے کیونکہ میں نے تو صرف زمین خریدی ہے یہ سونا نہیں خریدا۔ اس لئے یہ تمہیں واپس کرنے آیا ہوں۔ جس نے یہ جائیداد بیچی تھی اس نے جواب دیا میں نے تو تمہارے پاس یہ زمین (اور جو کچھ اس میں تھا) تمام حقوق کے ساتھ بیچ دی ہے۔ اس لئے یہ سونا واپس نہیں لوں گا۔ آخر وہ دونوں یہ تنازعہ ایک بزرگ کے پاس لے گئے۔ اس نے حالات سُن کر پوچھا کیا تمہارا کوئی بچہ ہے ان میں سے ایک نے کہا میرا لڑکا ہے دوسرے نے کہا میری لڑکی ہے اس پر ثالث نے تجویز کیا کہ تم ان دونوں کی آپس میں شادی کر دو اور شادی کا خرچ اس سونے سے پورا کرو چنانچہ اس فیصلہ پر وہ راضی ہو گئے اور شادی کے ذریعہ وہ ایک دوسرے کے قریب آ گئے اور اخلاق کے یہ انمول نمونے روحانی قرب کے لئے رہتی دنیا تک چھوڑ گئے۔

(بخاری کتاب الانبیاء)

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دارالافتاء کی طرف سے جب یہ صورت واقعہ اور رائے ارسال کی گئی تو حضور نے فرمایا "ٹھیک ہے"

۲۔ نماز جب تین یا چار رکعت کی ہو تو درمیانی قعدہ واجب ہے۔ یعنی دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا ضروری ہے لیکن اگر امام یا منفرد بیٹھنا بھول جائے اور کھڑا ہو جائے تو پھر اُسے تشہد کے لئے واپس نہیں بیٹھنا چاہیئے بلکہ کھڑا رہنا چاہیئے البتہ نماز کے آخر میں اس غلطی کے تدارک کے طور پر سجدہ سہو کرنا چاہیئے۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ نماز پڑھائی اور دو رکعتوں کے بعد بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ پھر جب آخری قعدہ میں آپ بیٹھے تشہد درود شریف اور دعائیں پڑھ لیں تو آپ نے سلام سے پہلے دو سجدے کئے اور اس کے بعد سلام پھیرا۔ (سنن ابو داؤد۔ کتاب الصلوٰۃ باب من نسی ان یتشہد)

مسئلہ کی یہ وضاحت جب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ارسال کی گئی تو حضور نے فرمایا۔ "ٹھیک ہے"

(ناظم دارالافتاء ربوہ)

وحدت کی خاطر تنازعات چھوڑ دو

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ (اللہ آپ سے راضی ہو) فرماتے ہیں۔

"وحدت کی روح جو صحابہؓ میں پھونکی گئی تھی اس کو خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے تعبیر کیا ہے۔ اس وحدت کے پیدا ہونے کے لئے چاہیئے کہ آپس میں صبر اور تحمل اور برداشت ہو۔ اگر نہ ہوگا اور ذرا ذرا سی بات پر روٹھو گے تو اس کا نتیجہ آپس کی پھوٹ ہو گی ..... اگر تنازعات ہوں گے تو یاد رکھو قوت کی بجائے تم میں بزدلی پیدا ہو گی ..... یہ بات تم کو صبر اور تحمل سے حاصل ہو سکتی ہے ان کو اپنے اندر پیدا کرو تب خدا کی معیت تمہارے شامل حال ہو کر وحدت کی روح پھونکے گی۔ (خطبات نور) (نظارت اصلاح وارشاد)

کینیڈا اور انڈونیشین اخبارات میں مسجد آسٹریلیا کا چرچا

کینیڈا سے مکرم منیر الدین صاحب انچارج مشنری اطلاع دیتے ہیں کہ اخبار ٹورنٹو سٹار نے ۳۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کی اشاعت میں اور "دی گلوب اینڈ میل کینیڈا" نے تیس ستمبر ۱۹۸۳ء کی اشاعت میں آسٹریلیا کی مسجد کے بارہ میں یہ خبر دی:۔

مبارکباد۔ مبارکباد۔ مبارکباد

آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد

آج سڈنی میں حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع امام جماعت احمدیہ سنگِ بنیاد رکھ رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ نے یوروپ اور اکناف عالم میں سینکڑوں مساجد تعمیر کی ہیں۔ گذشتہ برس ۷۵۰ برس کے بعد سپین میں پہلی مسجد کا افتتاح ہوا۔ جماعت احمدیہ کے بارہ میں مزید معلومات کے لئے منیر الدین احمد صاحب مشنری انچارج سے فون نمبر ۲۴۹-۳۴۲۰ (۴۱۶) ۱۰۳ ولسن ایونیو۔ ایم ۳۔ ایم آئی ایچ ۵ سے رابطہ قائم کریں۔

بنڈونگ سے مولوی عبدالمالک صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ اخبار PIKIRAN RAKYAT ۱۴ اکتوبر ۱۹۸۳ء کی اشاعت میں زیر عنوان "مسجد احمدیہ سڈنی آسٹریلیا میں" خبر دیتے ہیں:۔ جاکرتہ

جماعت اسلام احمدیہ سڈنی آسٹریلیا میں تین ہیکٹر مربع زمین پر مسجد بنا رہی ہے۔ جس کا سنگ بنیاد جماعت احمدیہ کے سربراہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے مورخہ تیس ستمبر ۱۹۸۳ء کو رکھا۔ بتایا گیا ہے کہ اس مسجد کی تعمیر میں خرچ کے لئے ممبران جماعت آسٹریلیا کے علاوہ ممبران جماعت فجی اور دیگر ممالک کے احباب جماعت نے بھی حصہ لیا ہے۔

اس سے قبل جماعت احمدیہ نے متعدد مساجد امریکہ و یوروپ میں بھی قائم کی ہوئی ہیں۔ مزید یہ بتایا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے سوشل ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ ان احباب کو جو سلاویسی میں آتش فشاں پہاڑ کے پھٹ جانے سے مصیبت میں مبتلا ہو گئے۔ ڈھائی ٹن چاول۔ ۱۷۰ پیکٹ سیویاں کشتیوں کے لئے پچیز لیمپ۔ ایک سو بیس جوڑے کپڑے بھجوائے۔ محترم مولوی صاحب نے اس اخبار کے تراشہ کی فوٹو سٹیٹ کاپی بھی تبشیر کو بھجوائی ہے۔

مرسلہ وکالت تبشیر

حلقہ مڈل سیکس (انگلستان) میں یوم تبلیغ

مکرم ہادی علی صاحب مرکزی مبلغ مڈل سیکس سے اطلاع دیتے ہیں کہ دو اکتوبر بروز اتوار یوم تبلیغ بڑے اہتمام کے ساتھ منایا گیا۔

یوم تبلیغ کو کامیاب اور موثر بنانے کے لئے مڈل سیکس کی جماعتوں کے صدر صاحبان سے متعدد مرتبہ بذریعہ فون رابطہ قائم کیا۔ ۳۰ ستمبر کو خطبہ جمعہ بھی "تبلیغ اسلام اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر دیا۔

دو اکتوبر بروز اتوار ساڑھے دس بجے صاوتھ ہال مشن میں احباب جمع ہوئے۔ ان کی گروپ بندی کی گئی۔ ضروری ہدایات اور دعا کے بعد لٹریچر دے کر ان کو روانہ کیا۔

اس روز سات جماعتوں نے اٹھارہ ہزار چھ سو کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا۔ تقسیم کیا جانے والا لٹریچر مندرجہ ذیل تھا:۔ وٹ از اسلام۔ وکٹری آف اسلام۔ درد منداں التماس وغیرہ۔

تقسیم لٹریچر کے علاوہ مختلف جگہوں پر دلچسپ تبلیغی گفتگو ہوئی۔

مسٹر طاہر پیٹر نومسلم احمدی نے بھی اس موقع پر بہت گرم جوشی کا مظاہرہ کیا اور عیسائیوں اور غیر از جماعت احباب کو لاجواب کیا۔

مرسلہ: وکالت تبشیر

بازیافتہ گھڑی

ایک عدد مردانہ گھڑی کلائی رحمت بازار میں گری ہوئی ملی ہے جس دوست کی ہو نشانی بتلا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔ (نعیم احمد ورانی سٹور ربوہ)

بازیافتہ سویٹر

ایک عدد سویٹر مسجد مبارک کے قریب سے ملا ہے جن صاحب کا ہو نشانی بتا کر لے جائیں۔ (ناصر احمد بھٹی ۲ ایم قیکٹری ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

براعظم آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد "بیت الہدیٰ" کیلئے نمایاں قربانی

تین لاکھ پینتالیس ہزار ڈالرز کے وعدے اور ایک لاکھ چالیس ہزار ڈالرز کی وصولی

براعظم آسٹریلیا میں پہلی مسجد احمدیہ کی تعمیر کی ذمہ داری جن احباب کے حصہ میں آئی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ بڑھ چڑھ کر نہ صرف وعدے کر رہے ہیں بلکہ ساتھ ساتھ ادائیگیاں بھی کر رہے ہیں۔ چنانچہ اب تک ۳ لاکھ ۴۵ ہزار ڈالرز کے وعدے اور ایک لاکھ ۴۰ ہزار ڈالرز کی وصولی بھی ہو چکی ہے۔ احباب کی کوشش ہے کہ دسمبر ۱۹۸۳ء تک وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کی قربانی کو قبول فرمائے۔ ان کے اموال و نفوس میں بے حد برکت ڈالے انہیں ہر شر سے محفوظ رکھے اور ان کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا چلا جائے۔

(وکیل المال ثانی، تحریک جدید)

مکھی کے انسداد کے متعلق مجلس خدام الاحمدیہ و دیگر دلچسپی رکھنے والے افراد کو

ہدایات:-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت ربوہ میں مکھی کے انسداد کا کام مجلس خدام الاحمدیہ کے سپرد ہے۔ جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ خدام کے ذمہ دار افسران سے درخواست ہے کہ مکھی کے انسداد کے بارہ میں کارروائی تیز سے تیز تر کر دیں اس بارہ میں مندرجہ ذیل عملی اقدامات کئے جائیں۔

۱۔ مکھیوں کے بچوں اور انڈوں کی تلفی کے لئے دوائی TUGON, SP 80 استعمال کی جائے۔ طریق استعمال یہ ہے کہ ۲½ فیصد محلول پانی میں تیار کریں یہ محلول ایک لیٹر (۳ اونس) فی مربع گز گندگی اور گوبر کے ڈھیروں اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں پر باغبانی کے فواروں میں ڈال کر چھڑکیں۔ ہر تیسرے دن یہ عمل دہرائیں۔ سپرے پمپ بھی باغبانی فواروں کی بجائے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ چھ سپرے پمپ مہیا ہیں۔ سپرے پمپ سے چھڑکاؤ کر کے دکھایا جا چکا ہے۔ سپرے پمپ کے استعمال کے ماہر کی خدمات بھی مہیا ہیں۔ TUGON کا سٹاک مجلس خدام الاحمدیہ کے پاس موجود ہے نیز فوارے بھی بنوائے گئے ہیں جو مجلس خدام الاحمدیہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

نوٹ:- ۲½ فیصد محلول کا مطلب یہ ہے کہ TUGON ایک حصہ اور پانی ۴۰۰ حصے۔

۲۔ مکھیوں کے مارنے کے لئے TUGON کا محلول پانی اور گڑ یا راب میں ملا کر بنایا جائے۔ ترکیب یہ ہے کہ ۲½ فیصد محلول تیار کر کے ایک بالٹی محلول یا تین گیلن محلول میں تقریباً دو چھٹانک گڑ یا راب ڈال دیں پھر اس میں بوری بھگو کر اسے مناسب جگہ پھیلا دیں۔ انشاء اللہ مکھی اس پر بیٹھ کر مرتی جائے گی۔ روزانہ تازہ محلول تیار کر کے بوری بھگو دیا کریں۔

۳۔ ادھر ادھر پڑے ہوئے کوڑا کرکٹ، گندگی اور گوبر کو اکٹھا کر کے جلا دیا جائے اس طرح مکھی کے انڈے اور بچے تلف ہو جائیں گے۔

۴۔ اطفال کی ڈیوٹی لگائی جائے کہ گھروں کے اندر اور گھروں کی دیواروں وغیرہ پر مکھی مار سے مکھیاں ماریں۔ اس بارہ میں والدین کو تحریک کی جائے بچوں کو مکھی مار خرید کر دیں یا اطفال الاحمدیہ مجموعی طور پر خرید کر محلہ جات میں بچوں کو تقسیم کریں۔

(صدر کمیٹی انسداد مکھی و مچھر)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینجر۔

چندہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"میں ۵۴ ممالک کی جماعتوں سے جنہوں نے وعدے لکھوائے ہیں اور جو ادائیگیاں کر رہی ہیں۔ کہتا ہوں کہ تھوڑا سا زور اور لگا دیں تاکہ وعدے جلد از جلد پورے ہو سکیں اور غلبۂ اسلام کی مہم کو آگے بڑھانا ممکن ہو سکے۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ)

(صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ولادت

۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیز منصور احمد ناصر مربی سلسلہ ڈسکہ کو مورخہ ۳۰/۹/۸۳ پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچہ کا نام عطاء الہادی تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شیخ غلام محمد صاحب ریٹائرڈ S.K.W ریلوے رائے ونڈ کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کے لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک اور خادم دین بنائے اور ہمارے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(بشیر احمد۔ دارالیمن غربی ربوہ)

میرے چچازاد بھائی مکرم نعیم احمد خان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۹/۱۱/۸۳ کو دو لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "عابد احمد" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالرحیم خان صاحب آف خوشاب کا پوتا اور مکرم محمد اسلم صاحب آف لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے نومولود کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے

(عبدالحفیظ خان دارالعلوم وسطی ربوہ)

ہفتہ تحریک جدید بتاریخ ۸ دسمبر تا ۱۴ دسمبر ۱۹۸۳ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے شعبہ تحریک جدید کے زیر اہتمام مورخہ ۸ تا ۱۴ دسمبر ہفتہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ قائدین اضلاع، قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اس ہفتہ کو مؤثر بنانے کا پروگرام زیر عمل لایا جائے اور سو فیصد خدام کو مالی جہاد میں شامل کیا جائے دفتر اول اور دوم کے وعدہ جات بھی جلد بھجوائے جائیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خواتین کے سٹیج کے ٹکٹوں کے متعلق مزید ہدایات

الفضل میں گذشتہ کئی پرچوں میں جن خواتین کو ٹکٹ سٹیج کا مستحق قرار دیا ہے ان کی فہرست شائع کی گئی ہے۔ ان کے علاوہ مبلغین سلسلہ اور واقفین زندگی کی بیویوں کو بھی بشرطیکہ وہ پردہ کی پوری پابند ہوں۔ سلسلہ کو ان سے کوئی شکایت نہ ہو اور دین کے کاموں میں حصہ لیتی ہوں سٹیج کے ٹکٹ کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بیویوں کو بھی۔ جگہ کی تنگی کی وجہ سے یا بعض کے ساتھ چھوٹے بچے ہوتے ہیں ممکن ہے کہ بعض کو سٹیج کی بجائے حلقۂ خاص میں جگہ دینی پڑے۔ ایسی خواتین اپنے نام پتہ سے اطلاع دیں اور اپنی جماعت کے امیر صاحب کی تصدیق اس پر کروا کے بھجوائیں۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

قائدین کرام! یکم تا ۱۰ دسمبر عشرہ وصولی وقف جدید دفتر اطفال منائیں

(سیکرٹری وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ کا

جلسہ سالانہ نمبر

روزنامہ الفضل ربوہ امسال جلسہ سالانہ کے مبارک اور بابرکت موقعہ پر حسب دستور ایک ضخیم خاص نمبر شائع کر رہا ہے اسمیں متعدد رنگین تصاویر کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک پورے صفحے کی رنگین تصویر بھی شامل ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ نمبر قیمتی مضامین اور ایمان افروز نظموں پر مشتمل ہوگا۔

قارئین کرام اپنی کاپیاں آج ہی اپنے ایجنٹ کے پاس محفوظ کروالیں مشتہرین بلا تاخیر اپنے آرڈر ارسال کردیں۔ تاخیر سے آنیوالے آرڈرز کی صورت میں ادارہ الفضل تعمیل سے قاصر ہوگا۔

خطبہ نمبر کے جو خریدار یہ نمبر حاصل کرنا چاہیں وہ دس روپے کے ٹکٹ یا ۱/۲ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں۔ (مینیجر الفضل)

خدام کی تجنید مکمل کیجئے

پندرہ سے چالیس سال کی عمر کے ہر احمدی نوجوان کو خواہ وہ چندہ نہیں دیتا یا اجلاس میں حاضر نہیں ہوتا مقامی مجلس کی تجنید میں شامل کرکے پیار و محبت اور حکمت عملی کے ساتھ اس کی تربیت کرنا انتہائی ضروری ہے۔ تجنید کی اہمیت کس قدر ہے اس کا اندازہ حضرت مصلح موعود کے درج ذیل ارشاد سے کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

"ہر وہ احمدی جس کی پندرہ سے چالیس سال تک عمر ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ پندرہ دن کے اندر اندر خدام الاحمدیہ میں اپنا نام لکھا دے اگر پندرہ سے چالیس سال کی عمر کا کوئی احمدی پندرہ دن کے اندر اندر خدام الاحمدیہ میں اپنا نام نہیں لکھائے گا تو پہلے اسے سزا دی جائے گی اور اگر اس سے بھی اس کی اصلاح نہ ہوئی تو اسے جماعت سے خارج کردیا جائے گا۔"

(مشعل راہ ص ۲۳۲ - الفضل یکم اگست ۱۹۴۰ء)

(مہتمم تجنید مرکزیہ)

تصحیح نام

چندہ وقف جدید کی سو فیصد ادائیگی کرنے والے ننھے مجاہدین کی فہرست سیکرٹری وقف جدید کی طرف سے اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۸ نومبر ۸۳ء کی اشاعت میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں نمبر ۲۶ پر نام کے ساتھ غلط عبارت بھیج دی گئی تھی۔ احباب تصحیح فرمالیں اور اس طرح پڑھیں۔ نمبر ۲۶ عزیزم اعجاز احمد صاحب سراج ابن مکرم نثار احمد صاحب محمود غزنوی روڈ سیالکوٹ چھاؤنی۔ (ناظم مال وقف جدید)

مبارک ٹاؤن کالونی کے لئے ضروری اعلان

ایسے افراد جنہوں نے مبارک ٹاؤن کالونی میں زمین خریدی ہے وہ فوری طور پر خود یا اپنے نمائندہ کے ذریعہ خاکسار سے رابطہ پیدا کریں اور آکر رجسٹری کروالیں۔ باقی اب صرف گنتی کے چند پلاٹ رہ گئے ہیں جو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ بھی مل لیں۔

(چوہدری مبارک احمد طاہر ایڈووکیٹ مختار عام مالکان معرفت چوہدری مبارک مصلح الدین احمد وکیل المال ثانی فون نمبر ۴۴۸، ۶۱۲، ۵۱۲)

ہفتہ چندہ وقف جدید (از یکم تا ۷ دسمبر)

امراء و صدر صاحبان۔ سیکرٹریان مال وقف جدید، ذیلی تنظیموں کے سربراہان کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ وقف جدید کے سال رواں کے اختتام پذیر ہونے میں اب ڈیڑھ ماہ کے قریب نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ماہ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں "ہفتہ وصولی وقف جدید" منا کر وصولی کے کام کو تیز تر کرنے کی جدوجہد کی جائے۔ لہٰذا اس دوران مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر پیش نظر رکھی جائے۔

۱۔ تمام احباب جماعت اپنی حیثیت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

۲۔ ایسے احباب جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت دی ہے انہیں وقف جدید کے معاونین خصوصی بنایا جائے۔ (صف اول: ایک ہزار روپے یا اس سے زائد۔ صف دوم: پانچ صد روپے سے ایک ہزار تک)

۳۔ تمام بچے اور بچیاں "دفتر اطفال وقف جدید" میں شامل ہوں۔

۴۔ "غیر مسلموں میں تبلیغ" کی مد میں احباب جماعت فرداً اور اجتماعی طور پر حصہ لیں۔

۵۔ "سرائے حمد" گیسٹ ہاؤس وقف جدید کے لئے ذی ثروت احباب ایک ہزار روپے ادا کرکے دعائیہ فہرست میں اپنا یا اپنے بزرگوں کا نام لکھوائیں۔ جماعتیں بحیثیت جماعت بھی اس میں شامل ہوں۔ اور حسب توفیق ایک ہزار روپے یا اس سے زیادہ یا کم حسب ادا فرمائیں۔

ایک ہزار روپے ادا کرنے والے احباب یا جماعتوں کے نام دعا کے لئے گیسٹ ہاؤس میں کندہ کروائے جائیں گے۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

شعبہ تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے سہ ماہی اول ۸۴-۱۹۸۳ء کے لئے مضمون نویسی کا عنوان "آنحضورؐ کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر کیا گیا ہے براہ کرم اطفال سے مضامین لکھوا کر ۲۰ جنوری تک مضامین مرکز میں بھجوادیں۔ ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف جدید کا چندہ جلد ادا کردیں

(ناظم مال وقف جدید)

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُرامید و احد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون ربوہ ۵۵۸

فون: ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنا کاروبار وسیع کیجئے:

شادی بیاہ و دیگر گھریلو ضروریات
کیلئے
ٹرنک و پیٹی کی معیاری
دوکان
پنجاب ٹرنک ہاؤس
ریلوے روڈ - ربوہ

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت ۳۵/- روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت ۱۲۵/- روپے سالانہ ہے۔
اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر الفضل)

اکسیر گلٹی پستان
(دودھل جانوروں کیلئے)
ایک ہفتہ کا کورس قیمت ۲۱/- روپے
تفصیلات کیلئے
کیوریٹو میٹرنری گائیڈ حاصل کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵-۶-۷ دسمبر
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ
میں مطب فرمائیں گے!
مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان
کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
فون نمبر ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش: ۴۱۸۶۴۵
۱۰- اشاد مان کالونی لاہور
۱۱۱- فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔
۱۲- ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔
چودھری ایم اے
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

احمد موٹرز
فون نمبر ۴۰۴۴۵
گھر ۴۵۱۴۳
آٹو موبائل انجینئرز
○- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
●- گاڑیوں کی اطمینان بخش ○ اوور ہالنگ
○ ڈنٹنگ ○ پینٹنگ الیکٹرک ○ ویل بیلنسنگ
○ ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس:- گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
فیکٹری:- گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور پر تشریف لائیں۔
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

خدا تعالیٰ کے فضل سے بہترین رہائشی منصوبہ ٹاؤن کمیٹی سے منظور شدہ
شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ
میں:
میٹھے پانی کی سہولت پہنچا دی گئی۔ پختہ سڑکیں۔ پکیاں۔ مین نالیاں پہلے ہی مکمل ہو چکی ہیں۔
ٹیلیفون و بجلی کی سہولت جلد مہیا ہو رہی ہے۔ سوئی گیس جون ۱۹۸۴ء تک بفضل تعالیٰ پہنچا دی جائے گی۔ شکور پارک میں رہائشی مکانات تعمیر ہو رہے ہیں۔ اچھی رہائش پرسکون ماحول نزد مسجد اقصیٰ و محلہ دارالرحمت شرقی ب کی چالیس فٹ سڑک پر واقع چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔ احباب اس بہترین رہائشی منصوبہ سے فائدہ اٹھائیں۔
نوٹ: الباسط کالونی میں جن احباب نے خاکسار سے پلاٹ خرید کئے ہوئے ہیں وہ اپنا اپنا نشان ۳۱ دسمبر ۱۹۸۳ء تک لے لیں: (فون: 416)
پروپرائٹر: حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے
خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱- سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ○ چوک درزیدہ کا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے خدا! ہمیں مرکز سلسلہ میں بسنے والے بھائیوں کی بہترین خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

شاہ جی ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز

اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ

پروپرائیٹرز:۔ ظہور احمد شاہ، امتیاز حسین شاہ
پسران سید اقبال حسین شاہ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر

داتوں کی ادویات

انٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA قیمت 15/-
انٹی کیریز ANTI CARIES قیمت 15/-
پائیوریا منجن PYORRHEA POWDER قیمت 6/-
ٹوتھ کیور TOOTH CURE قیمت 5/-
لٹریچر مفت

کیور ہومیو طلسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
ربوہ
۶-۶ / ۶-۷

گلشن بیکری

ہر قسم کا مال خریدنے کیلئے پر تشریف لائیں۔
نزد ایوان محمود ربوہ

حیرت انگیز ایجاد۔ فوری علاج

کوئیک فوراً اثر کرنیوالی بیوٹی کریم

قیمتی اجزاء سے تیار شدہ
بذریعہ ڈاک آپ تک پہنچانے کا انتظام

کیل - چھائیاں - داغ - دھبے

دور کرنے اور چہرہ کی صفائی کیلئے

گفٹ سنٹر

باجوہ مارکیٹ۔ ربوہ
قیمت 19/50

مجید ٹاؤن

رہائشی منصوبہ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

• باقاعدہ منظور شدہ • ہر نقص سے پاک

چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا ربوہ

رعایتی کرایہ پر

ہر قسم کا دعوتی سامان، شامیانے، قناتیں، کرسیاں اور
کرا کری رعایتی کرایہ پر حاصل کریں

نیا سامان - مناسب کرایہ - بہتر خدمت

سادات ٹینٹ سروس

اقصیٰ روڈ ربوہ

افغان ٹیبر ورکس

فیکٹری ایریا

لکڑی کا عمارتی کام

مثلاً
دروازے کھڑکیاں اور فلش دروازے، وارڈروب انگلش طرز کا اور سادہ الماریاں
ہر قسم کا لکڑی کا کام تسلی بخش دیانت داری سے کیا جاتا ہے
اچھے کاریگر، بہترین دیار کیل اعلیٰ قسم
اچھے کام کی ضمانت

حبیب اللہ خان پسر خانبیر خان مرحوم

ھُوَ النَّاصِر

اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے

الکریم جیولرز

ایئر کنڈیشنڈ
فون: ۶۸۵۵۱۱

بازار فیصل
کریم آباد (چورنگی) کراچی

میاں عبداللطیف شاہ کوٹی
پروپرائٹرز ——— اینڈ سنز

مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب

رجسٹرڈ
HERCULES
ٹریڈ مارک

ہرکولیس

امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ

ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ، سلنسر بکس اور پٹہ کمانی سپیشلسٹ

میاں بھائی

۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور ☎ ۳۰۵۴۰۴ ۳۰۵۳۹۶

: ڈسٹری بیوٹرز برائے :
احمد فوڈ انڈسٹریز لمیٹڈ

انعام ہاؤس

• سپارکل ٹوتھ پیسٹ، سیزن سوپ
• گولڈ فش پنسل
• میڈورالپ سٹک، نیل پالش
• فیملی ٹرانسپیرنٹ سوپ۔ وغیرہ

رحمت بازار ○ ربوہ

ہمارے نمائندہ کو خدمت کا موقع دیں!